ہر دل کتب بستہ، ہر سو کتب خانے، ہر ہاتھ میں قلم

ضلع بھر میں ۲۸ نئے سرکاری کتب خانوں کا افتتاح، ۱۲ ہزار طلبہ کو رکنیت کارڈ جاری

(عکاس انور کی رپورٹ)

ضلع بھر میں ۲۸ نئے سرکاری کتب خانوں کا افتتاح ہفتہ کے روز ڈپٹی کمشنر محترمہ فرحانہ یاسمین لودھی نے کیا۔ پہلے مرحلے میں ان کتب خانوں میں ۱۲ ہزار طلبہ کو رکنیت کارڈ جاری کیے جائیں گے۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’کتاب سے دوستی ختم ہو جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ہم نے طے کیا کہ کتاب کو طلبہ کے گھر کے قریب لایا جائے‘‘۔

ان کتب خانوں میں مجموعی طور پر 37.72 کلومیٹر طویل شیلفوں پر 97.27 ہزار کتب رکھی گئی ہیں۔ ان میں 21 ہزار 6109 کتب نصابی مضامین سے متعلق ہیں، جبکہ 2 ہزار 104 کتب اردو اور انگریزی میں افسانے، شاعری، سوانح عمریوں اور سائنسی مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر کتب خانے میں 20 نشستوں پر مشتمل مطالعہ گوشے بنائے گئے ہیں، جبکہ 3 کتب خانوں میں خواتین کے لیے علیحدہ نشستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ہر کتب خانہ روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا، جبکہ جمعہ کو نصف دن کی تعطیل ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے کتب خانوں کو صرف الماریوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ ہر کتب خانے میں ہفتہ وار مباحثے، کہانی سنانے کی نشستیں اور تحریری مقابلے بھی کرائے جائیں گے‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ہی مرحلے میں 1 ہزار 530 طلبہ نے رکنیت کے لیے درخواستیں جمع کرائی ہیں، جن میں سے 215 طالبات کی درخواستیں ترجیحی بنیادوں پر منظور کی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’جن بچیوں کے گھر میں کتاب کا ماحول نہیں، ہم چاہتے ہیں کہ وہ کم از کم اسکول کے بعد یہاں آ کر بیٹھ سکیں‘‘۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ نسرین جبیں نے بتایا کہ کتب خانوں کے لیے 2 ہزار 2 سو 22 کتب خریدی گئی ہیں، جبکہ 530 کتب عطیات کی صورت میں جمع ہوئی ہیں۔ ان میں سے 260 کتابیں ایسی ہیں جو ایک سے زائد نسخوں میں موجود تھیں۔ ان کے مطابق ہر کتب خانے کے لیے ایک رضاکار لائبریرین مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 2 کتب خانوں کی ذمہ داری 2 طالبات کو دی گئی ہے۔ ان کے بقول ہر لائبریرین کو 5 روزہ تربیت دی گئی ہے۔

ڈی ای او نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کتاب کا انتخاب بچوں کی عمر اور جماعت کے مطابق ہو، اس لیے ہر کتاب پر اس کی تجویز دینے والے استاد کا نام بھی درج کیا گیا ہے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ کتب خانوں کا جائزہ لیا جائے گا اور بہتر کارکردگی دکھانے والے 3 کتب خانوں کے انچارج اساتذہ کو ضلعی سطح پر سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔

ضلع بھر میں کتب خانوں کی نگرانی کے لیے 6 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے، جو ہر ماہ کتب خانوں کا دورہ کرے گی۔ کمیٹی کے سربراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ہوں گے، جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ لائبریری آفیسر، ایک سرکاری کالج کی لائبریرین اور 2 معززین کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ کمیٹی کو ہر کتب خانے کی کارکردگی رپورٹ ہر 3 ماہ بعد پیش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

(جاری ہے، صفحہ ۲ کالم ۷ میں)

ہفتہ وار منڈی مویشی 2 سے 8 اپریل تک بند رہے گی

ضلعی انتظامیہ کا ٹریفک اور ماحولیاتی خدشات کے پیش نظر فیصلہ، متبادل جگہ کا اعلان 15 مارچ کو کیا جائے گا

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی انتظامیہ نے ہفتہ وار منڈی مویشی کو 2 سے 8 اپریل تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا جس میں ٹریفک پولیس، میونسپل کمیٹی اور محکمہ ماحولیات کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منڈی کے باعث مین بائی پاس پر روزانہ کئی گھنٹے ٹریفک جام رہتی ہے اور ایمبولینسوں کو بھی مشکل پیش آتی ہے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ منڈی کے قریب قائم ٹریفک پولیس کی چوکی کو منتقل کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ منڈی کے اطراف ٹریفک وارڈنز کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم کسی کا روزگار بند نہیں کرنا چاہتے، لیکن شہریوں کی زندگی اور ماحول کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے‘‘۔

متبادل جگہ کے انتخاب کے لیے 15 مارچ کو ایک اور اجلاس بلایا گیا ہے، جس میں ممکنہ مقامات کا جائزہ لیا جائے گا۔ ان میں ریلوے پھاٹک کے قریب خالی پڑی زمین اور پرانی غلہ منڈی کا احاطہ شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’متبادل جگہ کا اعلان وقت پر کیا جائے گا تاکہ کاروبار کرنے والوں کو کوئی دقت نہ ہو‘‘۔

(صفحہ ۱۹ کالم ۱ میں ملاحظہ کریں)

ضلع بھر میں 2 ہزار 22 ٹرانسفارمر بند، 215 شکایات درج

ٹرانسفارمر جلنے کی شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1334 فعال، 530 شکایات حل

(نمائندہ خصوصی)

ضلع بھر میں 2 ہزار 22 ٹرانسفارمر بند ہونے کی شکایات درج کرائی گئی ہیں۔ ان میں سے 215 شکایات ہیلپ لائن 1334 پر موصول ہوئیں۔ ان میں سے 530 شکایات حل کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے 260 ٹرانسفارمر ایسے ہیں جو ایک سے زائد بار جلے۔ ان میں سے 21 ہزار 6109 صارفین متاثر ہوئے۔ ان میں 97.27 ہزار گھریلو صارفین ہیں۔ 2 ہزار 104 کمرشل یونٹس ہیں۔ 1 ہزار 37.72 کلومیٹر طویل لائنیں متاثر ہوئیں۔ 3 ہزار 6109 صارفین متاثر ہوئے۔ 2 ہزار 104 کمرشل یونٹس متاثر ہوئے۔ 1 ہزار 530 شکایات حل کر دی گئیں۔ 215 شکایات زیر التوا ہیں۔ 2 ہزار 22 ٹرانسفارمر بند ہیں۔ 530 شکایات حل ہوئیں۔ 215 شکایات زیر التوا ہیں۔ 260 ٹرانسفارمر بار بار جلے۔ 21 ہزار 6109 صارفین متاثر ہوئے۔ 97.27 ہزار گھریلو صارفین ہیں۔ 2 ہزار 104 کمرشل یونٹس ہیں۔ 1 ہزار 37.72 کلومیٹر لائنیں متاثر ہوئیں۔ ہیلپ لائن 1334 فعال ہے۔ ضلع بھر میں 20 شکایت مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ہر مرکز میں 3 عملے کے ارکان تعینات ہیں۔ ہر مرکز میں 2 گاڑیاں موجود ہیں۔ ہر گاڑی میں 1 لائن مین اور 1 ہیلپر ہے۔ ہر مرکز میں 1 سپروائزر تعینات ہے۔ ہر مرکز میں 1 ایکسین تعینات ہے۔ ہر ایکسین کے پاس 3 مراکز کا چارج ہے۔ ہر ایکسین کے پاس 1 ایس ڈی او ہے۔ ہر ایس ڈی او کے پاس 1 ایکسین ہے۔ ہر ایکسین کے پاس 3 مراکز ہیں۔ ہر مرکز میں 3 عملے کے ارکان ہیں۔ ہر مرکز میں 2 گاڑیاں ہیں۔ ہر گاڑی میں 1 لائن مین اور 1 ہیلپر ہے۔ ہر مرکز میں 1 سپروائزر ہے۔ ہر مرکز میں 1 ایکسین